از عدالتِ عظمیٰ

رام چندر راورما

بنام

شری جگت سنگھ ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 30 جنوری 1996

[کے راما سوامی، ایس صغیر احمد اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908:

آرڈر 21 قاعدہ 97- مصالحاتی ڈگری- پر عمل درآمد- فریق کے قبضے میں پایا گی- اپنی غیر قانونی بے دخلی کا دفاع کرتے ہوئے عمل درآمد میں رکاوٹ ڈالنے کا حقدار- آزادانہ طور پر، فریق اپنی ملکیت کا دعوی کرتے ہوئے درخواست دائر کر سکتا ہے- قانون کے مطابق عمل کیے بغیر مذکورہ فریق کو اس کے قبضے میں موجود جگہ سے بے دخل نہیں کیا جائے گا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3227، سال 1996۔

سال 1991 میں سی ایف اے نمبر 1 میں سکم عدالت عالیہ کے 16.8.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے اے ایس بھسمے۔

جواب دہندگان کے لیے جی ایس چیٹرجی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اگرچہ 24 مئی 1994 کو مدعاعلیہ نمبر 3 کو دوسرے موقع پر نوٹس بھیجا گیا ہے، لیکن ابھی تک اعتراف واپس نہیں آیا ہے۔ لہذا، تیسرے مدعاعلیہ کو نوٹس جاری کیا گیا سمجھا جانا چاہیے۔ جواب دہندگان 1 اور 2 کی نمائندگی مسٹر جی ایس چٹرجی کر رہے ہیں۔

اجازت دی گئی۔

جواب دہندگان نے 19 مئی 1975 کو کرایہ دار ہر کیش رائے اگروال کو تین بنیادوں یعنی کوتاہی، ذیلی پٹہ اور ذاتی ضرورت پر بے دخل کرنے کے لیے مقدمہ نمبر 19/75 دائر کیا۔ یہ مقدمہ 25 اگست 1975 کو خارج کر دیا گیا۔ پھر 25 ستمبر 1975 کو اسی بنیاد پر ایک اور مقدمہ دائر کیا گیا۔ مقدمہ دوبارہ خارج کر دیا گیا۔ اپیل زیر التواء، ہر کیش رائے اور مدعاعلیہ نے معاملے سے سمجھوتہ کیا ہے۔ مصالحاتی ڈگری مورخہ 26 نومبر 1981 کے تحت، ہر کیش رائے نے ایک کمرہ چھوڑنے پر رضامندی ظاہر کی جو اب اپیل کنندہ کے قبضے میں ہے۔ جب عمل درآمد کرنے کی کوشش کی گئی اور اپیل کنندہ نے عمل درآمد کی مزاحمت کی، تو تعزیرات ہند کے آرڈر 21 قاعدہ 97 کے تحت ایک درخواست دائر کی گئی تاکہ رکاوٹ کو دور کیا جا سکے، جس کا حکم عمل درآمدی عدالت نے دیا۔ اپیل پر، عدالت عالیہ نے 16 اگست 1983 کے حکم کے ذریعے ایف اے 1/91 میں اپیل کو خارج کر دیا۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

سوال یہ ہے کہ کیا اپیل کنندہ ہر کیش رائے اگروال اور جواب دہندگان کی طرف سے درج کردہ مصالحاتی ڈگری کا پابند ہے۔ یہ طے شدہ قانون ہے کہ جب تک بے دخلی کی شرائط ثابت نہیں ہوتیں، مصالحت پر بے دخلی کی ڈگری کالعدم ہے۔ اس کے علاوہ، جائیداد چار افراد کی ہے اور تین بھائیوں نے تقسیم سے پہلے اعتراف کیا تھا کہ اپیل کنندہ کے پاس کرایہ دار کے طور پر 15'x30' کے ایک کمرے کا قبضہ ہے اور تسلیم شدہ طور پر یہ لنکرن سنگھی کے حصے میں آتا ہے۔ شریک مالکان کی طرف سے کیے گئے ان داخلوں کے پیش نظر جنہوں نے مشترکہ سود حاصل کیا ہے اور اپنے مفاد کے خلاف داخلہ لیا ہے، داخلہ تمام شریک مالکان کو پابند کرتا ہے۔ اس اعتراف کے پیش نظر، ضروری نتیجہ یہ ہے کہ اپیل کنندہ آزادانہ طور پر کرایہ دار کے طور پر اپنے حق میں 15'x30' کے احاطے کے قبضے میں ہے۔

مصالحاتی ڈگری میں، بالآخر، عدالت عالیہ نے اپیل کنندہ کے قبضے میں احاطے کا قبضہ دے دیا۔ اپیل کنندہ کے قبضے میں پائے جانے کے بعد، وہ عمل درآمد کی کارروائی میں اپنی غیر قانونی بے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دخلی کا دفاع کرتے ہوئے عمل درآمد میں رکاوٹ ڈالنے کا حقدار ہے اور وہ آزادانہ طور پر آرڈر 21 قاعدہ 97 کے تحت اپنے قبضے کا دعوی کرتے ہوئے درخواست دائر کرنے کا بھی حقدار ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ اس کا قبضہ پایا گیا تھا، عمل درآمد دینے والی عدالت کی طرف سے ریکارڈ کیا گیا نتیجہ جیسا کہ عدالت عالیہ نے برقرار رکھا ہے کہ وہ ہر کیش رائے اگروال کی طرف سے لائسنس یافتہ ہے، واضح طور پر غیر قانونی ہے۔ لہذا ہم یہ مانتے ہیں کہ اپیل کنندہ کو قانون کے مطابق کے علاوہ اس کے قبضے میں موجود احاطے سے باہر نہیں نکالا جا سکتا۔ جہاں تک سمجھوتے کی ڈگری پر عمل درآمد کا تعلق ہے، یہ مدعاعلیہ کے لیے کھلا ہوگا کہ وہ قانون کے مطابق ہر کیش رائے اگروال کے خلاف کارروائی کرے۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document